بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

ان طالب علموں کے نام

جو محنت اور توکل پر یقین رکھتے ہیں

ارادے جن کے پختہ ہوں ، نظر جن کی خدا پر ہو
تلاطم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

مؤلفین

Geniusnesthub.com

CamScanner

کنڈکٹر

الطاف فاطمہ
(1969ء)

تعارف:

زندگی کے حالات: الطاف فاطمہ لکھنؤ میں پیدا ہوئیں۔ ابتدائی تعلیم وہیں سے حاصل کی اور قیامِ پاکستان کے بعد اپنے خاندان سمیت لاہور میں مستقل رہائش اختیار کی۔ پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔اے۔، بی۔ایڈ کرنے کے بعد درس وتدریس سے وابستہ ہوگئیں۔ اسلامیہ کالج برائے خواتین اور اپوا گرلز کالج میں اُردو ادب پڑھاتی رہیں۔ وہ ملازمت سے ریٹائر ہوچکی ہیں اور آجکل لاہور ہی میں مقیم ہیں۔

ادبی خدمات: لاہور میں رہائش اور زندگی کا ایک طویل عرصہ گزرنے کے باوجود وہ ہر طرح کی ادبی مجالس، اداروں اور تحریکوں سے لاتعلق رہیں۔ اُن کے افسانے حقیقت کے ترجمان ہیں انھوں نے مشرقی عورت کی نفسیات کی ترجمانی کی ہے۔ اُنھوں نے عام معاشرتی مسائل پر قلم اُٹھایا ہے اور اُن کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی ہے۔ وہ چھوٹے چھوٹے جملوں میں اپنا مافی الضمیر بیان کرتی ہیں۔

تصانیف: نشانِ محفل، دستک نہ دو، چلتا مسافر (ناول)۔ وہ جسے چاہا گیا، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں،

سبق کا تعارف:

یہ سبق الطاف فاطمہ کا لکھا ہوا کرداری افسانہ ہے۔ جس میں ایک کند ذہن لڑکے کی کہانی بیان کی گئی ہے۔ جو پڑھائی سے بیزار تھا لیکن آخر کار وہ تحریکِ پاکستان کی صورت میں اپنا راستہ تلاش کر لیتا ہے اور پاکستان کا قیام اس کی زندگی کا مقصد بن جاتا ہے۔ مصنفہ نے دراصل اس کے غیر متزلزل عزم کی کہانی بیان کی ہے جس میں وطن سے محبت اور اس کے لیے ہر طرح کی قربانی دینے کے لیے تیار رہنے کا عنصر شامل ہے۔

(تعارفی عبارت ہر اقتباس کی تشریح سے پہلے لکھی جاسکتی ہے)

لغت و توضیحات

تعارف (صفحہ نمبر 106)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مافی الضمیر	جو کچھ دل میں ہو		

(صفحہ نمبر 107)

شریکِ حیات	بیوی، زوجہ	چھکڑا گاڑی	بیل گاڑی
خطِ مستقیم	سیدھی راہ	بھول بھلیاں	پیچیدہ راستہ
خدوخال	چہرے کے نقوش، چہرہ	تتلاہٹ	اٹک اٹک کر بولنا

Geniusesthub.com
CamScanner

(صفحہ نمبر 108)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ٹیوٹر	ٹیوشن پڑھانے والا استاد	بیڑی	دشمن
بہی خواہ	بھلائی چاہنے والا	سنٹیاں	چھڑی
صلواتیں سناتے	برا بھلا کہنا	چاکری	نوکری، غلامی
بیرا	خدمت گار، نوکر	پیش گوئیوں	پہلے سے مستقبل کے بارے میں اپنا اندازہ بیان کرنا
کنکھیوں	چوری چوری دیکھنا	کرب	دکھ، غم
تمتماہٹ	چہرے کی سرخی	اَسرار	راز
اچاٹ	بیزار	بادی النظر	پہلی نظر میں
نکھٹو	ناکارہ	جستجو	تلاش
اَسرار نما حقیقت	ایسی حقیقت جو بہت راز ہو		

(صفحہ نمبر 109)

فوقیت	فضیلت، بڑائی	پچھواڑے	پیچھے، عقب
ٹھلیا	چھوٹا گھڑا	چمٹا	ایک آلہ جو چیزیں پکڑنے کے کام آتا ہے
دوہے	شعر	رن پڑے ہونا	جنگ ہونا
جلترنگ	دھات یا شیشے کے پیالے میں پانی ڈال کر اس کے کناروں پر لکڑی مارنے سے باجے کی آواز پیدا ہوتی ہے		

(صفحہ نمبر 110)

الغوزوں	بانسری جیسا ساز، اس میں دو بڑی بڑی بانسریاں ہوتی ہیں	تانیں	ساز کے سروں کا اتار چڑھاؤ
سودی نظام	سود پر مشتمل نظام	الکسی	سستی
A+B کے چکر	ریاضیاتی حساب	پٹھورے	کسی جانور کے بچے
قوسِ قزح	سات رنگوں کی قوس	کنکھیوں	چوری چوری دیکھنا
لقمے دیتا	بات میں اضافہ کرنا		

(صفحہ نمبر 111)

کوستی کاٹتی رہتی	برا بھلا کہتی رہتی	سرک لیے	گزر گئے تھے
ارتھیوں	ہندوؤں جس پر اپنے مردے کو لے کر جاتے ہیں	آبدیدہ	رونا

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
"ملت کا پاسباں ہے محمد علی جناحؒ"	ایک ملی نغمے کا بول	ٹھنس	زور زبردستی بیٹھنا
ہیبت	خوف		

(صفحہ نمبر 112)

سحر	صبح	گجر	گھڑیال، بڑا گھنٹا
ہونق	بے وقوف		

(صفحہ نمبر 113)

خناس	شیطانی خیال	مسوس مسوس	مروڑنا، بل دینا
سر ہو گئیں	پیچھے پڑ جانا	لہکنا	گانا

(صفحہ نمبر 114)

نذرانہ عقیدت	عقیدت کا اظہار	لحن	سریلی آواز
اکسائیٹڈ	پر جوش	بجز	سوائے
ہیبت	خوف	آبشار	بلندی سے پانی گرنا

(صفحہ نمبر 116)

مواج سمندر	سمندر کی موجیں	مستعدی	تیزی، پھرتی

اقتباسات کی تشریح

اقتباس 1:

لالو کا خاندان ہمارے چھوٹے سے گھر میں مقیم تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی والدہ نے اس کا یہی مقدر تجویز کیا تھا۔ (صفحہ 108)

سبق کا عنوان: کنڈکٹر

مصنف کا نام: الطاف فاطمہ

تشریح

یہ سبق الطاف فاطمہ کا لکھا ہوا کرداری افسانہ ہے۔ جس میں ایک کند ذہن لڑکے کی کہانی بیان کی گئی ہے۔ جو پڑھائی سے بیزار تھا لیکن آخر کار وہ تحریکِ پاکستان کی صورت میں اپنا راستہ تلاش کر لیتا ہے اور پاکستان کا قیام اس کی زندگی کا مقصد بن جاتا ہے۔ مصنفہ نے دراصل اس کے غیر متزلزل عزم کی کہانی بیان کی ہے جس میں وطن سے محبت اور اس کے لیے ہر طرح کی قربانی دینے کے لیے تیار رہنے کا عنصر شامل ہے۔

(تعارفی عبارت ہر اقتباس کی تشریح سے پہلے لکھی جا سکتی ہے)

Geniusnesthub.com
CamScanner

زیرِ نظر سبق میں مصنفہ لالو کی زندگی کا نقشہ کھینچ رہی ہے۔ وہ بتاتی ہے کہ لالو کا چھوٹا سا خاندان ان کے گھر میں رہتا تھا۔ ان کے گھر کا دروازہ ہمارے صحن میں کھلتا تھا۔ وہ اور اس کا بھائی ان کے ساتھ ہی ایک ٹیوٹر سے پڑھتے تھے۔ لالو کی تعلیمی رفتار بہت سست تھی۔ وہ پانچویں جماعت میں تھا لیکن پڑھنے میں بہت کمزور تھا۔ ایک تو اس کے چہرے پر ہر وقت حماقت برستی رہتی۔ دوسرا وہ تتلا کر بھی بولتا تھا۔ وہ کاف کو ٹاف اور گاف کو ڈاف کہتا تھا۔ ماسٹر صاحب ہر وقت اسے ڈانٹتے رہتے تھے۔ اُن کا ماننا تھا کہ یہ صرف ضرورت کے لیے چیزیں رٹ لیتا ہے لیکن اسے آتا جاتا کچھ نہیں ہے۔ دوسرا ان کے مایوس ہونے کی ایک اور وجہ بھی تھی۔ اس کی والدہ ہر وقت اس کے کسی نہ کسی چھوٹے بہن بھائی کو اس کی گود میں ڈالے رہتی تھی۔ ہر وقت حتیٰ کہ پڑھائی کے وقت بھی اس کی گود میں کوئی نہ کوئی بچہ ضرور ہوتا تھا۔ اس ذمہ داری کی وجہ سے اس کا دل پڑھائی سے اُچاٹ ہو گیا تھا۔ ماسٹر صاحب اس کے دشمن نہیں تھے، وہ اسے صرف سمجھانا چاہتے تھے۔ وہ اسے کہتے تھے کہ اس طرح وہ کیا خاک پڑھے گا۔ جب اس کی گود ہی خالی نہیں ہوتی۔ اس طرح وہ ہر وقت اس کا دھیان انھیں میں لگا رہتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ تھی کہ اس کی والدہ نے اس کا یہی مقدر تجویز کیا تھا کہ اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کی دیکھ بھال کرتا رہا۔

وہ پڑھتے پڑھتے کہیں کھو جاتا جیسے کسی راز کو کھوج رہا ہو۔ اکثر مصنفہ اور دوسرے بچے جب اسے سمجھاتے تو وہ صرف انھیں گھورتا۔ کوئی جواب نہ دیتا۔ بلکہ وہ اکثر گنگناتا کہ پڑھنے والے خراب ہو جاتے ہیں اور جو کھیلتے کودتے ہیں، وہ نواب بن جاتے ہیں۔ قصہ مختصر ماسٹر صاحب اس سے اور اس کے بھائی سے بے حد مایوس تھے۔ اور ہر وقت اسے کچھ نہ کچھ کہتے رہتے تھے۔

اقتباس 2:

جب اس کی والدہ نے اس کو تنبیہ کرنے کی فرمائش کی ------------------ اپنے آپ کو کس طرح روکتے ہیں۔ (صفحہ 114)

سبق کا عنوان: کنڈکٹر

مصنف کا نام: الطاف فاطمہ

تشریح

یہ سبق الطاف فاطمہ کا لکھا ہوا کرداری افسانہ ہے۔ جس میں ایک کند ذہن لڑکے کی کہانی بیان کی گئی ہے۔ جو پڑھائی سے بیزار تھا لیکن آخرِ کار وہ تحریکِ پاکستان کی صورت میں اپنا راستہ تلاش کر لیتا ہے اور پاکستان کا قیام اس کی زندگی کا مقصد بن جاتا ہے۔ مصنفہ نے دراصل اس کے غیر متزلزل عزم کی کہانی بیان کی ہے جس میں وطن سے محبت اور اس کے لیے ہر طرح کی قربانی دینے کے لیے تیار رہنے کا عنصر شامل ہے۔

(تعارفی عبارت ہر اقتباس کی تشریح سے پہلے لکھی جا سکتی ہے)

زیرِ نظر اقتباس میں مصنفہ لالو کے اندر پیدا ہونے والی تبدیلی کے متعلق بتا رہی ہیں کہ وہ اس دور کی ضرورت کے مطابق تھی۔ جب لالو حد سے زیادہ مسلم لیگ کے جلسے جلوسوں میں شرکت کرنے لگا۔ تو اس کی والدہ پریشان رہنے لگیں۔ پڑھائی کی طرف اس کا دھیان پہلے ہی نہیں تھا۔ پھر ایک دن تو حد ہو گئی۔ وہ اور اس کا بھائی پوری رات گھر نہیں آئے۔ اگلے دن ماسٹر صاحب انھیں مسلم لیگ کے جلسے سے پکڑ کر لائے۔ اب اس کی والدہ نے تنگ آ کر اس کے والد سے شکایت کی۔ اور فرمائش کی کہ وہ انھیں تنبیہ کریں۔ اس کے والد ہنس پڑے۔

پھر انھوں نے جو کہا، وہ اس سبق کا مرکزی خیال ہے۔ ان کے مطابق لالو جو کچھ کر رہا ہے، وہ وقت کی آواز ہے۔ جن لوگوں نے اس آواز کو سنا ہے، وہ اس کے پیچھے چل رہے ہیں۔ اور یہی وہ لوگ ہیں جو ایک دن منزل تک پہنچ جائیں گے۔ اس لیے ان کے مطابق یہ آواز تو لوگوں کے دل سے نکل رہی ہے۔ اور انسان جو کام دل سے کرے، اسے اس کام سے روکنا ناممکن ہوتا ہے۔ گویا پاکستان کا بننا اور اس کے لیے جدوجہد کرنا

Geniusnesthub.com
CamScanner

وقت کی آواز بن چکا ہے۔اس لیے ان کے خیال میں وہ کس کس کو روکیں گے۔

پھر انھوں نے اپنی مجبوری بھی ظاہر کی کہ اگر وہ سرکاری نوکری نہ کر رہے ہوتے۔تو وہ اس مقصد کے لیے سڑکوں پر نکلتے۔اس لیے انھوں نے انھیں سمجھانے کی کوشش کی کہ وہ گھر بیٹھ کر پریشان نہ ہوا کریں۔لالو اور اس کا بھائی جو کچھ کر رہے ہیں۔وہ وقت کی ضرورت ہے۔انھیں اس سے رُکنا مناسب بھی نہیں۔وہ جو کچھ کر رہے ہیں، ٹھیک کر رہے ہیں۔اس لیے انھیں کرنے دینا چاہیے۔

مشق

سوال 1: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) لالُو کے بارے میں ماسٹر صاحب کیا کہتے تھے؟

جواب: ماسٹر صاحب لالو کے بارے میں بے حد مایوس تھے۔وہ سمجھتے تھے کہ لالو کو ایک لفظ بھی نہیں آتا، یہ صرف ضرورت کے مطابق رٹ لیتا ہے۔وہ ہر وقت اس کے گود میں بچے دیکھ کر مایوس تھے۔وہ سمجھتے تھے کہ لالو صرف اپنے بہن بھائیوں کا خیال رکھ سکتا ہے، اس کے علاوہ پڑھنا اس کے بس میں نہیں۔

(ب) لالُو گھر سے غائب ہو کر کہاں جاتا تھا؟

جواب: لالو گھر سے جب بھی غائب ہوتا تھا تو مسلم لیگ کے جلسوں میں جاتا تھا۔وہ دل سے سمجھتا تھا کہ پاکستان کا بننا ضروری ہے اس لیے وہ مسلم لیگ کے دفتر اور جلسوں میں جاتا، نعرے لگاتا اور ان کے پوسٹر چپکاتا تھا۔

(ج) ماسٹر صاحب لالُو اور اُس کے بھائی کو کہاں سے پکڑ کر لائے تھے؟

جواب: جب لالو اور اس کا بھائی پورا ایک دن گھر واپس نہ آئے تو گھر میں رونا دھونا مچ گیا۔اگلی صبح جب ماسٹر صاحب گھر آئے اور انھیں بتایا گیا تو وہ اُلٹے قدموں واپس لوٹ گئے۔شام چار بجے تک وہ دونوں کو مسلم لیگ کے جلسے سے پکڑ کر لائے جہاں وہ نعرے لگا رہے تھے۔

(د) قیامِ پاکستان کے بعد لالو نے اپنی زندگی کیسے گزاری؟

جواب: لالو پاکستان آ کر پہلے ایک بس کا کنڈکٹر بن گیا۔پھر اس نے اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے لیے پہلے ایک نائٹ سکول اور پھر ایک نائٹ کالج میں داخلہ لے لیا۔کچھ عرصے بعد اس نے ایک اُستانی سے شادی کر لی۔پھر بعد میں اپنا کاروبار شروع کیا جو چل پڑا اور آہستہ آہستہ اس نے اپنا گھر بھی بنا لیا۔

(ہ) لالُو کی سرگرمیوں پر الو کے والد نے کن خیالات کا اظہار کیا؟

جواب: جب لالو کی والدہ نے اس کے والد سے شکایت کی اور اسے تنبیہ کرنے کے لیے کہا تو انھوں نے ہنستے ہوئے کہا کہ یہ تو زمانے کی آواز ہے تم کس کس کو روکو گی۔انھوں نے اپنے بارے میں کہا کہ وہ تو خود صرف ملازمت کی وجہ سے چپ ہیں ورنہ وہ خود بھی ان جلسے جلوسوں میں ضرور شرکت کرتے۔

(و) لارڈ ماؤنٹ بیٹن کون تھے؟

جواب: لارڈ ماؤنٹ بیٹن متحدہ ہندوستان میں برطانیہ کا آخری وائسرائے تھا۔اس نے 3 جون کو ہندوستان کی تقسیم کا منصوبہ پیش کیا جس تحت دو ملک انڈیا اور پاکستان وجود میں آئے۔لیکن لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی کانگریس نوازی نے بھی اپنا رنگ دکھایا۔پٹھانکوٹ، گرداس پور اور کشمیر کا مسئلہ اس کی کانگریس نوازی ہی کا نتیجہ ہے۔

Geniusnesthub.com
CS CamScanner

اضافی مختصر سوال جواب

سوال 1: الطاف فاطمہ کی افسانہ نگاری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: انھوں نے لاہور میں ایک طویل زندگی گزاری ہے لیکن وہ قسم کی ادبی تحریکوں اور انجمنوں سے لاتعلق رہیں۔ ان کے افسانے حقیقت کے ترجمان ہیں۔ انھوں نے اپنے افسانوں میں مشرقی عورت کی ترجمانی کی ہے۔ انھوں نے معاشرتی مسائل پر قلم اُٹھایا اور ان کے حل پیش کرنے کی کوشش کی۔ وہ چھوٹے چھوٹے جملوں میں اپنی بات سمجھاتی ہیں۔

سوال 2: پانچویں جماعت میں لالو کی تعلیمی حالت اور رفتار کیسی تھی؟

جواب: لالو جب پانچویں جماعت میں پڑھتا تھا، اس کی تعلیمی رفتار بہت سست اور مایوس کن تھی۔ اس کے چہرے پر ہر وقت حماقت برستی رہتی۔ اس کے علاوہ وہ بولتے ہوئے تتلاتا بھی تھا۔ اور کاف کو ٹاف اور گاف کو ڈاف بولتا تھا۔ اس نے اپنی انگریزی کی کتاب کنگ ریڈر اسی طرح رٹ رکھی تھی۔

سوال 3: مصنفہ کے خیال میں لالو عام بچوں سے مختلف کیسا تھا؟

جواب: مصنفہ کے مطابق جب عام بچے امتحانات کی تیاری میں مصروف ہوتے تھے۔ وہ حال کو چھوڑ کر ماضی کے اوراق پلٹ رہے ہوتے تھے۔ موسموں اور پرندوں کے نغموں کو چھوڑ کر ریاضی کے سوال حل کر رہے ہوتے تھے، اس وقت لالو اپنے حال سے مستقبل تعمیر کر رہا تھا۔ وہ پاکستان کے قیام کے لیے کوشش کر رہا تھا۔ اس کے علاوہ وہ بدلتے موسموں سے لطف اندوز بھی ہوتا تھا۔

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

☆ ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات (ا، ب، ج، د) دیئے گئے ہیں، درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

-1 سبق "کنڈکٹر" کے مصنف کا نام ہے؟
ا۔ الطاف فاطمہ ب۔ فارغ بخاری ج۔ غلام عباس د۔ اشفاق احمد

-2 الطاف فاطمہ کا سن پیدائش کیا ہے؟
ا۔ ۱۹۲۹ ب۔ ۱۹۳۰ ج۔ ۱۹۳۱ د۔ ۱۹۳۲

-3 الطاف فاطمہ کہاں پیدا ہوئیں؟
ا۔ دہلی ب۔ لاہور ج۔ کان پور د۔ لکھنؤ

-4 قیام پاکستان کے بعد آپ نے مستقل رہائش کہاں اختیار کی؟
ا۔ لاہور ب۔ کراچی ج۔ اسلام آباد د۔ فیصل آباد

-5 انھوں نے پنجاب یونیورسٹی سے ایم کرنے کے بعد کون سا پیشہ اختیار کیا؟
ا۔ صحافت ب۔ گھرداری ج۔ درس و تدریس د۔ وکالت

Geniusnesthub.com

CamScanner

6- وہ کون سے کالج میں پڑھاتی رہیں؟
ا۔ اسلامیہ کالج برائے خواتین ب۔ اپوا گرلز کالج ج۔ لاہور کالج د۔ ا اور ب دونوں

7- انھوں نے مشرقی ۔۔۔۔۔۔۔ کی نفسیات کی ترجمانی کی؟
ا۔ مزدور ب۔ عورت ج۔ انسان د۔ لوگوں

8- ان میں سے کون سی تصنیف الطاف فاطمہ کی ہے؟
ا۔ نشانِ محفل ب۔ دستک نہ دو ج۔ چلتا مسافر د۔ ا،ب،ج تینوں

9- ان میں سے کون سی تصنیف الطاف فاطمہ کی ہے؟
ا۔ وہ جسے چاہا گیا ب۔ جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ج۔ تارِ عنکبوت د۔ ا،ب،ج تینوں

10- سبق "کنڈکٹر" کا مرکزی کردار کون ہے؟
ا۔ مصنفہ خود ب۔ لالو ج۔ ماسٹر صاحب د۔ لالو کی ماں

11- مصنفہ نے جس دور کا ذکر کیا ہے، تب لالو کس جماعت میں پڑھتا تھا؟
ا۔ تیسری ب۔ چوتھی ج۔ پانچویں د۔ چھٹی

12- لالو کی تعلیمی رفتار ۔۔۔۔۔۔۔ تھی؟
ا۔ سست اور مایوس کن ب۔ بہترین ج۔ بہت تیز د۔ بس گزارہ

13- لالو کس مسئلے کا شکار تھا؟
ا۔ معذوری کا ب۔ کم سماعتی کا ج۔ آنکھوں کا د۔ تتلاہٹ کا

14- لالو کے کولہے پر سدا لدا رہتا؟
ا۔ گھر کا سامان ب۔ بستہ ج۔ بچہ د۔ بستر

15- لالو اور اس کے بھائی کو ماسٹر صاحب کہاں سے پکڑ کے لائے؟
ا۔ جلوس سے ب۔ دکان سے ج۔ میدان سے د۔ سکول سے

16- لالو کس جماعت کے دفتر جایا کرتا تھا؟
ا۔ کانگرس ب۔ مجلس احرار ج۔ خدائی خدمتگار د۔ مسلم لیگ

17- پاکستان آ کر لالو مصنفہ کو کہاں ملا؟
ا۔ سڑک پر ب۔ گھر آیا ج۔ شادی کی تقریب میں د۔ راستے میں

18- جب مصنفہ نے لالو سے پوچھا کہ وہ کیا کر رہا ہے تو اس نے کیا جواب دیا؟
ا۔ بس کا کنڈکٹر ہوں ب۔ کاروباری آدمی ہوں ج۔ ملازم ہوں د۔ وکیل ہوں

Geniusnesthub.com
CamScanner

19- سبق "کنڈکٹر" کس کتاب سے ماخوذ ہے؟

ا- دستک نہ دو ب- نشانِ محفل ج- تارِ عنکبوت د- وہ جسے چاہا گیا

جوابات

-1	ا	-2	ا	-3	د	-4	ا	-5	ج
-6	د	-7	ب	-8	د	-9	د	-10	ب
-11	ج	-12	ا	-13	د	-14	ج	-15	ا
-16	د	-17	ج	-18	ا	-19	ج		

Geniusnesthub.com